



## سوال

(191) وقت نماز جمعہ کا نزدیک اہل حدیث کے کب تک رہتا ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وقت نماز جمعہ کا نزدیک اہل حدیث کے کب تک رہتا ہے اور جمعہ کی نماز میں خطبہ کس قدر اور نماز کس قدر چلے اور ایک شخص نے بارہ بجے سے خطبہ شروع کیا اور دو بجے خطبہ ختم کیا اور کل بارہ منٹ نماز و دعاء میں ختم کیا، یہ موافق سنت کے ہوا، یا خلاف سنت ہے۔ بیٹھا تو جروا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وقت نماز جمعہ یعنی وقت ظہر ہے پس جب تک وقت ظہر کا باقی رہتا ہے اسی وقت تک جمعہ کا بھی وقت باقی رہتا ہے، چنانچہ فتح القدیر میں ہے۔ ان [1] مالک یقول ببقاء وقتنا الی الغروب قال ویجاب بان شرعیة الجمعة مقام الظہر علی خلاف القیاس لانه سقوط اربع برکتین فتراعی الخصوصیات التی ورد الشرع بها۔ اور امام شوکانی در رہبہ میں فرماتے ہیں۔ و وقتنا وقت الظہر لکوننا بدلائعہ، پس ثابت ہوا کہ سوائے سایہ اصل کے ایک مثل تک نماز جمعہ کا وقت رہتا ہے اور نماز جمعہ کا لمبا کرنا اور خطبہ کا مختصر ہونا حدیث مرفوع صحیح سے ثابت ہے۔ مسلم شریف میں عمار بن یاسر سے مروی ہے۔ ان طول صلوة الرجل وقصر خطبہ من فقہ فاطیلوا الصلوة واقصر و الخطبہ الحدیث پس ثابت ہوا کہ صورت مذکورہ فی السؤال بالکل مخالفت حدیث و مناقف سنت سنہ ہے۔ والحاذر الحذر

[1] امام مالک کہتے ہیں، جمعہ کا وقت غروب آفتاب تک ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ جمعہ کو ظہر کے قائم مقام خلاف قیاس رکھا گیا ہے کیونکہ اس کی دو رکعتوں سے ظہر کی چار رکعتیں ساقط ہوئی ہیں تو انہی خصوصیات کی رعایت کی جائے گی جو شریعت نے مقرر کی ہے۔

فتاویٰ ندیریہ

جلد 01 ص 609



## محدث فتویٰ